الجامعۃ البنوریۃ العالمیۃ

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

سیریل نمبر	6518	نام	عابد خان
فتوی نمبر	42278	پتہ	کراچی
تاریخ	6/20/2009	موضوع	کلئرنگ فار ورڈنگ
ای میل		کاتب	ثابت

بیضۃ ، بیضۃ

قبلہ مفتي صاحب گزارش یہ ہے کہ کلیر نگ فار ورڈنگ کا کام اسلامی نقطہ نگاہ سے کیساھے ؟ جس میں اپنے جایز کام کے لئے بھی رشوت دینی پڑتي ھے نہ دینے کي صورت میں ھمار کام رل جاتاھے ؟ کسٹم آفیسر بغیر رشوت کے کام نہیں کر کے دیتے ہیں ؟ ازراہ کرم یہ بھی بتادیں کہ اس طرح کے آفس میں نوکري جائز بھی ہے یا نہیں شکریہ اپ کا

الجواب حامدا ومصلیا

اگر رشوت نہ دینے کی صورت میں حرج اور نقصان کا قوی اندیشہ ہو تو بامر مجبوری نقصان سے بچنے کیلئے رشوت دینے کی گنجائش ہے مگر لینے والے کیلئے بہر حال حرام ہے جبکہ حرام سے بچتے ہوئے مذکور محکمہ میں کام کی شرعاً گنجائش ہے

فی فتاوی محمودیہ :- ومن کان لہ حق مضیع لم یجد طریقۃ للوصول إلیہ إلا بالرشوۃ أو وقع علیہ ظلم فلم یستطع دفعہ عنہ إلا بالرشوۃ فالافضل لہ أن یصبر حتی ییسر اللہ لہ أفضل السبل لرفع الظلم ونیل الحق فان سلک سبیل الرشوۃ من أجل ذلک فالإثم علی الآخذ المرتشی ولیس علیہ إثم الراشی فی ھذہ الحالۃ مادام قد جرب کل الوسائل الأخری فلم تأت بجدوی ومادام یرفع عن نفسہ ظلماً أو یأخذ حقالہ دون عدوان علی حقوق الآخرین (الحلال والحرام فی الاسلام ، فی العلاقات الاجتماعیۃ الرشوۃ لرفع الظلم ص۲۷۲ مصطفی البابی الحلبی مصر) (ص$\frac{٤٦٤}{١٨}$) واللہ اعلم بالصواب

محمد ثابت عفی عنہ

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۶ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

الجواب صحیح

بندہ [illegible]

دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی

۷ رمضان المبارک ۱۴۳۰ھ

دار الافتاء ... ٤٢٢٧٨ ۲۶/۹

رئیس دار الافتاء جامعہ بنوریہ العالمیہ

[illegible]
16/9/09